سوال

ہندوؤں کو تہواروں میں مٹی کے برتن بنا کر دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کمہار ہے۔ تمام گاؤں میں اسی کی سیپی ہے۔ ہر طرح کے برتن بنا کر لوگوں کو دیتا ہے اب عرض ہے کہ ہندو کے تہواروں میں بعض برتن مستعمل ہوتے ہیں۔ جیسے دیوالی میں چراغ جلائے جاتے ہیں۔ کیا شریعت محمدی میں ایسا فعل جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلوغ المرام میں حدیث ہے۔ جو شخص انگور روک رکھے تاکہ ایسے لوگوں کے پاس فروخت کرے گا جو ان کی شراب بنائیں۔ تو وہ دیدہ دانستہ آگ میں داخل ہو گیا۔ (بلوغ المرام کتاب البیوع 642)اس سے معلوم ہوا کہ دیوالی کی خاطر برتن بنانا اور ہنود کے پاس فروخت کرنا جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص242